اللہ فی نومہ ـ" (بخاری ومسلم ــــ دیکھیئے مختصر تفسیر ابنِ کثیر ص ۵۲۴)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہجرت کے بعد ایک رات اچانک جاگے، اس وقت سیدہ عائشہؓ آپؐ کے قریب موجود تھیں، آپؐ نے پوچھا: اللہ کے رسولؐ، کیا معاملہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا، کاش آج رات میرے اصحاب میں سے کوئی نیک مرد یہاں پہرہ دیتا ــــ آپؓ فرماتی ہیں، اسی دوران میں نے ہتھیار کی آہٹ سنی ــــ آپؐ نے پوچھا، کون؟ کسی نے جواب دیا، میں سعدؓ بن مالک ہوں۔ آپؐ نے استفسار فرمایا، اس وقت کیسے آنا ہوا؟ سعدؓ نے کہا، اللہ کے رسولؐ، میں آپؐ کے ہاں پہرہ دینے آیا ہوں۔ ام المؤمنین فرماتی ہیں، اس کے بعد (میں نے دیکھا، آپؐ انتہائی پُرسکون نیند سو رہے تھے، حتیٰ کہ) میں نے نیند میں آپؐ کے خراٹے سنے!"

(جاری ہے)

شعر و ادب

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

نعت

سیّدِ کونین جس دم عازمِ پرواز تھا
یہ زمیں کیا، آسماں بھی فرشِ پا انداز تھا

آپؐ کے حسنِ تخاطب میں وہ سوز و ساز تھا
ذرّہ ذرّہ اس جہاں کا گوش بر آواز تھا

رفتہ رفتہ پھول کھلتے ہیں چمن میں جس طرح
ہاں لبِ لعلیں کے کھُلنے کا یہی انداز تھا

قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں آئے زلزلے
آپؐ کی دعوت کا مکّہ میں ابھی آغاز تھا

قتل کی نیّت سے جو آیا مسلماں ہو گیا
اللہ اللہ آپؐ کی صورت میں کیا اعجاز تھا

رحمۃٌ للعالمینؐ تھے اور ختم المرسلینؐ
آپؐ کا کیا وصف تھا، کیا آپؐ کا اعزاز تھا

یہ بھی آنحضرتؐ کی سچائی کی ہے عاجزؔ دلیل
ہر بشر کے قول سے قول آپؐ کا ممتاز تھا